سبق-11: بارھواں سال (مکّی دور)

اس سبق کے 3 حصے ہیں:

1. معراج
2. پہلی بیعت 12
3. مصعب رضی اللہ عنہ مدینے میں

معراج کا سفر

کئی سالوں سے مشرکین مکہ کا ظلم وستم جاری تھا، نبی ﷺ کے دل کو مضبوط کرنے اور اللہ پر بھروسے کو مزید پختہ کرنے کے لیے اللہ کی جانب سے رسول ﷺ کو معراج کا خاص تحفہ ملا۔ حضرت جبریلؑ آپ ﷺ کو اپنے ساتھ مکہ سے بیت المَقدِس لے گئے۔ اِس کو اسراء کہتے ہیں۔بیت المقدس میں آپ ﷺ نے تمام انبیاء کی امامت فرمائی، پھر جبریلؑ آپ ﷺ کو آسمانوں پر لے گئے۔ اس کو معراج کہتے ہیں۔ وہاں آپ کو ساتوں آسمانوں کی سیر کرائی گئی۔ ہر آسمان پر آپ ﷺ نے مختلف انبیاء کرام سے ملاقات کی۔جنت ودوزخ کے بھی مناظر آپ ﷺ کو دکھائے گئے۔اسی معراج کے سفر میں امت مسلمہ پر پانچ وقت کی نمازیں فرض کی گئیں، نیز سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں بھی عطا کی گئیں۔ واپسی کے بعد مکہ والوں نے اسراء ومعراج کا خوب مذاق اڑایا اور جادو گر کہا۔ حضرت ابو بکر نے اس کی تصدیق فرمائی، اس پر ان کو صدّیق کا لقب ملا۔

اسباق وعمل:

- معراج کے اس واقعے سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کا مقام کتنا بلند ہے، کیا ہم بھی پیارے نبی ﷺ کے اس بلند مرتبہ کی قدر کرتے ہیں؟
- فرض نمازیں پابندی کے ساتھ ادا کیجیے اور دوسروں کو بھی حکمت کے ساتھ اس کی دعوت دیجیے!

پہلی بیعت

سن 11 نبوی میں حج کے موقع سے خزرج کے چھ آدمیوں نے اسلام قبول کر لیا تھا اور رسول ﷺ سے وعدہ کیا تھا کہ اپنی قوم میں جا کر دینِ اسلام کی تبلیغ کریں گے، تو سن 12 نبوی میں حج کے موقع سے مدینہ سے 12 افراد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے منٰی میں ایک عقبہ (گھاٹی) کے پاس ملاقات کی، آپ ﷺ سے چند باتوں پر بیعت کی۔ اس کو پہلی بیعت عقبہ کہتے ہیں۔

اسباق و عمل:

- قوم کے بڑے اور ذمہ دار لوگوں کو دین کی خدمت کے لیے آگے آنا چاہیے؛ تاکہ اُنہیں دیکھ کر عوام اور خاص کر بچوں میں نیک کام کرنے کا شوق اور جذبہ پیدا ہو۔
- خود میں دینی غیرت اور ایمانی قوت پیدا کریں اور اپنے اخلاق کو بہتر بنائیں تاکہ دوسرے لوگ بھی اسلام کو صحیح طور پر سمجھیں!

حضرت مُصعب مدینے میں

حج کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اسلام قبول کرنے والے مدینہ کے لوگوں کے ساتھ حضرت مصعب بن عمیر کو دین کی تعلیم دینے کی غرض سے بھیجا، حضرت مصعب مدینہ میں حضرت اسعد بن زُرارَہ کے گھر اُترے اور دونوں نے مل کر اسلام کی تبلیغ شروع کر دی، ان دونوں صحابیوں کی تبلیغ کے نتیجے میں بہت کم وقت میں مدینہ میں متعدد لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔

اسباق و عمل:

- بہترین صلاحیت پیدا کریں اور اپنی صلاحیتوں کو دین کی خاطر استعمال کریں!
- اسلام کا پیغام پورے شوق وجذبے کے ساتھ دوسروں تک پہنچائیں!
- قوم کو دین سکھائیں اور قرآن کی تعلیم دیں اور شرک سے دور رہنے کی تلقین کریں!

قرآن وحدیث

قرآن

مکی زندگی کے چوتھے دور (سن 11 سے 13 نبوی) میں 15 سورتیں نازل ہوئیں، تقریبًا 8 پاروں کے برابر۔ کم از کم 7 سے 14 پاروں کو یاد رکھیے (سوائے 10 کے)۔

- پہلا حصہ: پہلے پارے سے لیکر چھٹے پارے تک۔
- دوسرا حصہ: ساتویں پارے سے لیکر سولہویں پارے تک۔

مکی (چوتھا دور)
7 اَلْأَنْعَام
8 اَلْأَعْرَاف
9
10
11 يُوْنُس، هُود
12 يُوْسُف
13 اَلرَّعْد، إِبْرَاهِيْم
14 اَلْحِجْر، اَلنَّحْل
15 بَنِيْ إِسْرَائِيْل
16

- تیسرا حصہ: سترہویں (17) پارے سے لیکر چوبیس پارے تک۔

مکی (تیسرا دور)
17
18
19
20

21
22
23
24

- چوتھا حصہ: پچیسویں پارے سے لیکر تیس پارے تک۔

مکی
25 اَلشُّوْرٰی، اَلزُّخْرُف
26 اَلْأَحْقَاف
27 اَلنَّجْم
28
29 اَلْجِنّ
30

صحابہ کرام قرآن کی سورتوں کو پڑھتے اور مخالفت بھرے ماحول میں ایمان پر جمے رہتے، اور ان سورتوں کو دعوت کے لیے استعمال کرتے۔ قرآن کو سمجھ کر پڑھیے تاکہ ہمارے لیے بھی اللہ کے دین پر عمل کرنا، اُس پر جمے رہنا اور اس کے ذریعے دین کا پیغام پھیلانا ممکن ہو۔

حدیث

آپ ﷺ کی زندگی چلتا پھرتا قرآن تھی اور آپ کی باتیں اس کی شرح تھی جو احادیث میں موجود ہیں۔ روزانہ احادیث پڑھنے کے لیے کم از کم دو منٹ کا وقت نکالیے۔

اعادہ

ہم نے نبوت کے بارہویں سال کے 3 اہم موضوعات سیکھے تو اب دائیں ہاتھ کی دوسری انگلی کے 3 حصوں پر ان کی مشق کیجیے:

1: **معراج**، 2: پہلی بیعت **12** سے، 3: **مصعب** ؓ مدینے میں